(۳) صیغوں اور فعلوں کا خیال رکھ کر ان فقروں کا ترجمہ کرو۔
(۱) موہن دیکھنے کے لیے آتا ہے (۲) تم نے اس سے کیا کہا (۳) ہم نے تو کچھ نہیں کہا
(۴) تو پھر وہ کیوں ناراض ہو گیا (۵) ہمکو خبر نہیں کیوں ناراض ہو گیا (۶) میں نے
سنا ہے کہ تم صندوق لائے ہو (۷) ہاں لائے ہیں مگر ان میں سے ایک ٹوٹ گیا
(۸) گنپت نے اس کتاب کے کتنے ورق پڑھے ہیں (۹) میں نے تو کچھ نہیں پڑھا
(۱۰) تو نے کچھ سنا ہے کہ یہاں کون آیا (۱۱) یہاں سوائے احمد کے اور کوئی نہیں آیا ہے
(۱۳) تو نے کیا ہے (۱۴) تم نے لکھا (۱۵) تم نے لکھا ہے۔

## ان فقروں کی اردو بناؤ

(۱) موہن برائے دیدن آمدہ است (۲) شما از وچہ گفتید (۳) ما چیزے نہ گفتیم (۴)
باز او چرا خوش شد (۵) ما را خبر نیست چرا ناراض گشت (۶) شنیدہ ام کہ شما
صندوق ہا آوردہ اید (۷) بلے آوردہ ایم مگر یکے از آں میان شکست (۸) گنپت چند
تا ورق ایں کتاب خواندہ است (۹) من چیزے نخواندم (۱۰) تو چیزے شنیدہ کہ
ایں جا کہ آمد (۱۱) اینجا بجز احمد کسے دیگر نیامدہ است (۱۲) کردی (۱۳) کردہ (۱۴)
نوشتید (۱۵) نوشتہ اید

## سوالات

است اور ہست میں کیا فرق ہے (۲) شدن اور گشتن میں کیا فرق ہے۔
**جوابات** الف کو (ہ) سے بدل کر ہست بنا لیتے ہیں (۲) محاورے میں دونوں مصدر
شدن کی جگہ استعمال کر سکتے ہیں۔ ناخوش شد یا ناخوش گشت ایک ہی معنی ظاہر کرتے
ہیں بلکہ گردید بھی یہی معنی دیتا ہے بوقت تکرار تینوں کو استعمال کر سکتے ہیں۔

## مشق ہشتم (۸)

## استعمال ماضی بعید و فعل شکیہ

## گردان ماضی بعید

افتادہ بودم افتادہ بودیم افتادہ بودی افتادہ بودید افتادہ بود افتادہ بودند

(۱) ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغہ پر (ہ) اور (بود) زیادہ کرنے سے فعل ماضی بعید بناتے ہیں (۲) اور ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغہ پر (ہ) اور باشد زیادہ کرنے سے فعل ماضی شکیہ بناتے ہیں۔

## گردان ماضی شکیہ

افتادہ باشم افتادہ باشیم افتادہ باشی افتادہ باشید افتادہ باشد افتادہ باشند

## اردو فقروں کی فارسی بناؤ

(۱) ملکہ اور سلطانہ آئی ہوگی (۲) ہمکو کیا خبر ہے؟ (۳) تم نے کھایا ہوگا؟ (۳) ہم نے پڑھا ہوگا (۴) ایسا زمانہ آگیا ہے کہ کسی کا اعتبار نہیں رہا (۵) ہر روز سبق یاد کرو کیونکہ تم نے کتاب میں پڑھا تھا (۶) حامد و محمود بازار گئے تھے (۷) تم مدرسے کب آئے تھے (۸) ہم تو نہیں گئے وہ گیا تھا (۹) موہن نے کہا تھا یا تو نے سنا ہوگا (۱۰) ہم گئے اور وہ نہیں گئے (۱۱) تم سوئے تھے (۱۲) ہمیں یاد نہیں کسی نے کہا ہوگا۔ (۱۳) اقبال دہلی سے چلا گیا (۱۴) کیونکہ تم ناراض ہوگئے تھے (۱۵) میں نے سیتا کو آواز دی اور وہ بولی تھی۔

**حل مشق** (۱) ملکہ و سلطانہ آمدہ باشند (۲) مارا چہ خبر است (۳) شما خوردہ باشید (۳) ما خواندہ باشیم (۴) چناں وقت آمدہ است کہ اعتبار کسے نماند (۵) ہر روز سبق یاد کنید۔ چراکہ شما در کتاب خواندہ بودید (۶) حامد و محمود بازار رفتہ بودند۔ (۷) شما کے از مدرسہ آمدہ بودید (۸) ما نرفتہ بودیم او رفتہ بود (۹) موہن گفتہ بود یا تو شنیدہ باشد (۱۰) ما رفتیم و ایشاں نرفتند (۱۱) خفتہ بودید (۱۲) ما یاد نداریم کسے گفتہ باشد (۱۳) اقبال از دہلی رفت (۱۴) چراکہ شما ناخوش شدہ بودید (۱۵) سیتا را خواندہ بودیم و او آواز دادہ بود۔ خواندن پڑھنا اور بولنا اور بلانا تینوں معنی میں استعمال کیا جاتا ہے مگر فارسی متن میں تمہارا رقیمہ دونوں طرح درست ہے۔

# مشق نہم (۹)

## استعمال ماضی استمراری و ماضی تمنائی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ماضی استمراری اردو | آتا تھا | وہ آتے تھے | تو آتا تھا | تم آتے تھے | میں آتا تھا | ہم آتے تھے |
| " " فارسی | می آمد | می آمدند | می آمدی | می آمدید | می آمدم | می آمدیم |
| ماضی تمنائی اردو | آتا | وہ آتے | ۰ | ۰ | میں آتا | ۰ |
| " " فارسی | آمدے | آمدندے | ۰ | ۰ | آمدمے | ۰ |

ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغہ پر مے زیادہ کرنے سے فعل استمراری اور یائے مجہول زیادہ کرنے سے ماضی تمنائی بنالیتے ہیں۔

## اردو فقروں کی فارسی بناؤ

(۱) زید موہن کے ساتھ آتا تھا مگر وہ گیا (۲) بازار جاتے تھے مگر سو گئے (۳) موہن آیا تھا مگر زید کے ساتھ چلا گیا (۴) تو لکھتی تھی اور میں آتی تھی (۵) ہم نے کچھ نہیں خریدا جبکہ انھوں نے سب کچھ خریدا (۶) کیا اچھا ہوتا۔ اگر ہم سب آتے (۷) ہم اس باغ میں نہیں گئے کیونکہ دور تھا اور اچھا نہ تھا (۸) زید بازار سے آیا تھا اور روٹی کھاتا تھا (۹) میں بازار جاتا تھا طعام لاتا تھا۔ (۱۰) کیا تم نے مجھکو بلایا تھا (۱۱) تمہارا باپ روتا تھا کہ میرا لڑکا بُرا ہے (۱۲) کیا اچھا ہوتا اگر تم مجھ سے ملتے (۱۳) وہ کہتی تھی کہ میں تم سے جدا ہو کر مر گئی۔

## حل مشق

(۱) زید با موہن می آمد الّا او باز ماند (۲) آنہا بازار می رفتند الّا خفتند (۳) موہن آمدہ بود مگر باز رفت (۴) تو می نوشتی و من می آمدم (۵) ما چیزے نخریدیم چراکہ ایشاں ہمہ چیزہا خریدند (۶) چہ شدے اگر ما ہمہ آمدے (۷) ما دریں باغ نہ رفتیم چراکہ دور بود و خوب نبود (۸) زید از بازار آمدہ بود و نان میخورد (۹) اگر بازار رفتمی طعام خوردمے

(۱۰) چه شما را طلبیده بودید (۱۱) پدر شما می گریست وی گفت که پسرم بد بخت (۱۲) چه نیکو شدے اگر شما از من ملاقات کردے (۱۳) او می گفت که من از شما جدا شده مردم

**سوالات**:- ماضی تمنائی کے کتنے صیغے آتے ہیں (۲) چھٹا فقرہ کون سا صیغہ ظاہر کرتا ہے اور اس کے ترجمے میں کون سا صیغہ آئے گا۔

**جوابات**:- ماضی تمنائی کے صرف تین صیغہ آتے ہیں۔ واحد غائب۔ جمع غائب۔ واحد متکلم (۲) چھٹا فقرہ اردو کا صیغہ جمع متکلم رکھتا ہے مگر فارسی میں ماضی تمنائی کا جمع متکلم کا صیغہ نہیں آتا۔ ترجمہ میں ما کے ساتھ واحد متکلم کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔

## مشق دہم (۱۰)

## فعل معطوف یا ماضی معطوفہ

(۱) خورد و رفت۔ آمد و نشست۔ آمده خواند۔ کرده گفت۔ پہلے دو فعلوں میں جو واو ہے اسکو واو عاطفہ یا واو عطف کہتے ہیں جس کے معنی اور کے ہیں پچھلے دو فعلوں میں اس واو کی بجائے (ہ) لگا دی ہے اسکو ماضی معطوفہ کہتے ہیں۔ دو ماضیوں کے بیچ میں (ہ) زیادہ کر کے بناتے ہیں ترجمہ کرو۔

(۱) احمد بازار سے آیا اور مدرسہ چلا گیا (۲) موتی جو تھیں لڑکے سو گئے (۳) ہم اور تم اکثر یہاں آتے تھے اور جاتے تھے مگر اپنا کام کرتے تھے (۴) تمہارے گھر بہت لوگ آ کر چلے گئے (۵) ہم آتے تھے اور جاتے تھے مگر اپنا کام کرتے تھے (۶) تم چراغ روشن کر کے گئے (۸) ہم بیٹھے مگر تھوڑی دیر میں اٹھ کر چلے گئے (۹) تو لیٹا اور سو گیا (۱۰) کتاب لکھا یا انتظار کرتے۔ آخر کار اٹھ کر چلے گئے (۱۱) یہ مدرسہ اور کتب خانہ یہاں سے کتنی دور ہے

## حل مشق

(۱) احمد از بازار آمده در مدرسه رفت (۲) موتی بود تو بچه‌ها همگی بخفتند (۳) ما و شما

باہم اینجا می آمدیم (۴) خیلے مردمان بخانۂ شما آمدہ رفتند (۵) ما می آمدیم و می رفتیم مگر کار سود می کردیم (۶) شما چراغ افروختہ رفتید (۷) حمیدہ نان خورد و رفت (۸) ما نشستیم مگر بعد قلیلے برخاستہ رفتیم (۱۱) ایں مدرسہ و کتب خانہ از اینجا چہ قدر دور است

# مشق یازدہم

## فعل مستقبل و اسم مفعول قیاسی

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فعل مستقبل | } | وہ کہے گا | وہ کہیں گے | تو کہے گا | تم کہو گے | میں کہوں گا | ہم کہیں گے |
| گردان فارسی | } | خواہد گفت | خواہند گفت | خواہی گفت | خواہید گفت | خواہم گفت | خواہیم گفت |

فعل ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغے پر (خواہد) زیادہ کرکے فعل مستقبل بناتے ہیں اور لفظ خواہد گردان میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ اردو میں فعل مستقبل کی نشانی آخر میں (گا) رکھی ہے اور ماضی شکیہ کے آخر میں (ہوگا) ہوتا ہے۔

(۴) فقرات ذیل کی فارسی بناؤ اور دیکھو کہ ماضی مطلق پر (ہ) زیادہ کرکے اسم مفعول قیاسی بناتے ہیں جیسے مردہ گماشتہ اور اسم مفعول جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ (ہ) کو (گ) سے بدل کر (ان) زیادہ کردیتے ہیں۔ پرندہ۔ پرندگان۔ کشتہ۔ کشتگان

(۱) آج موتی آیا اور کل چلا جائے گا (۲) آپ کو معلوم ہے کہ مولوی صاحب تشریف نہیں لائیں گے (۳) کتاب میز پر سے گری ہوگی۔ مجکو معلوم نہیں (۴) اگر تو آئے گا انعام پائے گا (۵) تو کہاں جائے گی؟ کچھ اپنا ٹھکانا کرلے (۶) ہم کریں گے اور لڑیں گے (۷) وہ لڑا ہوگا اور اسی نے کیا ہوگا (۸) فتح سنگھ آتا تھا مگر ابھی نہیں آیا کرے گا (۹) اس نے گرے ہوئے کو اٹھا لیا (۱۰) تم پڑھا ہوا بھول گئے (۱۱) وہ جاہل نہیں ہے پڑھے ہوئے ہیں (۱۲) تمہارا لکھا ہوا کیا ہوگیا (۱۳) ہم نے سچی ہوئی کتاب خریدی تھی (۱۴) وہ آدمی مرا ہوا تھا (۱۵) وہ پڑھ سکے گا (۱۶) وہ جا سکیں گے (۱۷) تو آسکے گا (۱۸) تم بیٹھ سکو گے۔ (۱۹) میں بیٹھ سکوں گا (۲۰) ہم کھا سکیں گے۔

# حل مشق

ذیل میں جو فارسی جملے لکھے ہیں ان کی اردو بناؤ
(۱) موہن امروز آمد و فردا خواہد رفت (۲) آیا شما آگاہ شدہ اید کہ مولوی صاحب تشریف
نخواہند آورد (۳) کتاب از بالائے میز افتادہ باشد مرا معلوم نیست (۴) اگر خواہی آمد
انعام خواہی یافت (۵) تو کجا خواہی رفت انتقام خود بکن (۶) ما خواہیم کرد و خواہیم
جنگید (۷) او جنگیدہ باشد و او ہم کردہ باشد (۸) کہ فتح سنگہ می آمد مگر حالا نخواہد آمد -
(۹) او افتادہ را برداشت (۱۰) شما خواندہ را فراموش کردید (۱۱) ایشاں جاہل نیستند
خواندہ اند (۱۲) نوشتہ شما چہ شد - (۱۳) ما کتاب دریدہ خریدہ بودیم (۱۴) آنکس
مردہ بود (۱۵) او تواند خواند (۱۶) توانند رفت (۱۷) توانی آمد (۱۸) توانید نشست
(۱۹) دراز توانم شد (۲۰) توانیم خورد

## سوالات

جب فعل مستقبل ہو اگر اسکے ساتھ معاون فعل (سکنا) یا سکے جیسے مثلاً کھا سکے گا - ہو تو فارسی
بناتے وقت خواہد ہوگا یا نہیں ہوگا (۲) ماضی قریب کے آخر میں (است) ہو تو وہ مفعول
ہوگی یا ماضی قریب کے معنی دے گا - (۳) اسم مفعول قیاسی اور سماعی کی تعریف کرو

## جوابات

(۱) جب فعل مستقبل کے ساتھ اردو میں سکنا سکتے وغیرہ ہو تو اس وقت توانستن خواہد
توانند ہو جاتا ہے اور خواہد نہیں آتا - توانند سکے معنی دینگے (۲) اگر ماضی قریب کی
آخر میں است نہیں جیسے گفتنی میں پایا جاتا ہے جیسے کہ در کتاب نوشتہ کہ نادر ظالم
دیر چہ بود - موہن گفتہ کہ سوہن خواہد گفت (۳) مردہ، کشتہ، گفتہ، اسم مفعول
قیاسی کہلاتے ہیں - جو فعل ماضی مطلق کے آخر (ہ) زیادہ کرکے بنائے جاتے ہیں - اس
(ہ) کو گاف سے بدل کر (ان) لگا کر جمع بناتے ہیں جیسے مردگان -
کشتگان - گرفتار - دلپسند - گلشن - وغیرہ اسم مفعول سماعی ہیں ایسے مفعولوں

کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے۔

# مشق دوازدہم ۱۲

## سوال

بتاؤ کہ اسم مفعول اور فعل مستقبل اور دیگر ساتوں ماضیاں کس فعل سے بنائی جاتی ہیں ان کی علامتیں ایک نقشے میں درج کرو جس سے معلوم ہو جائے کہ فعل ماضی مطلق سے کون کون سے الفاظ اور اسم بنائے جاتے ہیں۔

## جواب

ذیل کے نقشے سے بخوبی معلوم ہو جائے گا کہ ہر ایک ماضی کی کیا نشانی ہے اور کیا تعریف ہے یہ سب افعال فعل ماضی مطلق سے بنائے جاتے ہیں۔

ہم مکرر بتائے دیتے ہیں کہ صرف دو فعل ایسے ہیں جن سے کل افعال بناتے ہیں۔

(۱) فعل ماضی مطلق جس سے سات فعل اور ایک مفعول بنایا جاتا ہے اور وہ یہ ہیں۔

(۱) فعل مستقبل (۲) ماضی قریب (۳) فعل ماضی بعید (۴) فعل ماضی استمراری (۵) فعل ماضی شکیہ (۶) فعل ماضی تمنائی (۷) فعل ماضی معطوفہ اور آٹھواں اسم مفعول ہے۔

دوسرے فعل مضارع جس سے فعل حال اور فعل امر بناتے ہیں۔ فعل امر سے فعل نہی اور اسم حالیہ اور اسم فاعل بناتے ہیں۔ چنانچہ آیندہ کی مشقوں میں پورا مفصل بیان آئے گا۔

# نقشہ ان افعال کا جو ماضی مطلق سے بنتے ہیں

صفحہ ۵۸

| نام | علامت | واحد غائب | جمع غائب | واحد حاضر | جمع حاضر | واحد متکلم | جمع متکلم | تعریف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ماضی مستقبل | خواہد | خواہد رفت | خواہند رفت | خواہی رفت | خواہید رفت | خواہم رفت | خواہیم رفت | جس سے آنیوالا زمانہ سمجھا جائے |
| ماضی مطلق | مصدر کا نون گرا کر | رفت | رفتند | رفتی | رفتید | رفتم | رفتیم | جس سے صرف گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے |
| ماضی قریب | ہ ہمزہ یا است | رفتہ است | رفتہ اند | رفتۂ | رفتہ اید | رفتہ ام | رفتہ ایم | جسے گذرے ہوئے بہت تھوڑا عرصہ ہوا ہو |
| ماضی بعید | بود | رفتہ بود | رفتہ بودند | رفتہ بودی | رفتہ بودید | رفتہ بودم | رفتہ بودیم | جسے گذرے ہوئے بہت عرصہ ہوا ہو |
| ماضی شکیہ | ہ باشد | رفتہ باشد | رفتہ باشند | رفتہ باشی | رفتہ باشید | رفتہ باشم | رفتہ باشیم | جس زمانہ میں شک پایا جائے |
| ماضی استمراری | ی یا ہمی | می رفت | می رفتند | می رفتی | می رفتید | می رفتم | می رفتیم | جس سے پورا زمانہ سمجھ میں نہ آئے |
| ماضی معطوفہ | دو واحد صیغوں کے درمیان (دال) زیادہ کرنا | پرورده رفت | پرورده رفتند | پرورده رفتی | پرورده رفتید | پرورده رفتم | پرورده رفتیم | ایک کام کے ساتھ دوسرا کام کرنا |
| ماضی تمنائی | ے | رفتے | رفتندے | نہیں آتا | نہیں آتا | رفتے | نہیں آتا | جس میں خواہش پائی جائے |
| اسم مفعول قیاسی | ہ | برائے واحد رفتہ | برائے جمع رفتگان | | | | | اسم مفعول وہ اسم ہے جس کی ذات پر فعل واقع ہو جیسے مردہ |

# فارسی بناؤ

(۱) وہ کدھر بیٹھا ہے؟ (۲) جونسا بیٹھا تھا وہ چلا گیا (۳) موہن تھکا ہوا تھا (۴) کل کی رات میں یہاں آکر چلا گیا (۵) اگر تم کہتے تو آج جاتا (۶) جو کچھ مجھکو ملا تھا وہ تم کو دیدیا (۷) حامد آم کرکے اٹھا چلا گیا (۸) پایا ہوگا خبر نہیں (۹) جب بیٹھتے تو پڑھتے (۱۰) جب وہ کہیں گے تو ہم چلے جائیں گے (۱۱) وہ وہاں پڑھتا تھا کہ نہیں (۱۲) کیا خبر پڑھیں گے یا نہیں (۱۳) تم کو رہنا ہے تو رہو۔ (۱۴) تم کو جانا ہے تو جاؤ (۱۵) وہ دیتے تھے ہم نے نہیں دیا (۱۶) کیا ہوا بگڑ گیا (۱۷) آیا ہوا ہم نے کھایا ہے (۱۸) تونے کیا کرتے دیکھا۔

# حل مشق

(۱) او بجہ سمت نشستہ است (۲) برکہ نشستہ بود رفت (۳) موہن ماندہ بود یا اکنان خوردہ بود (۴) من امجب دیشب آمدہ رفتم (۵) اگر شما گفتی امروز آمدے (۶) ہرچہ مرا رسیدہ بود شمارا دادم (۷) حامد آمدہ باز رفت (۸) یافتہ باشد خبر نیست (۹) چوں نشستی خواندے (۱۰) چوں ایشاں خواہند گفت ما خواہیم رفت (۱۱) او آنجا می خواند کہ نمی خواند (۱۲) چہ خبر خواہند یا نخواہند خواند (۱۳) شمارا ماندن ست پس بمانید (۱۴) شمارا رفتن است پس بروید (۱۵) ایشاں می دادند مگر ما ندادیم (۱۶) کردہ شد خراب شد (۱۷) آمدہ شدہ خوردہ ایم (۱۸) تو چہ کردہ دیدی۔

# مشق سیزدہم

# افعال مجہول کا بیان

جب کسی فعل کا فاعل معلوم ہو تو اسکو (فعل معروف) کہتے ہیں جیسے موہن آمد۔ جس قدر افعال ہم نے اوپر لکھے ہیں وہ سب معروف ہیں جن کا نقشہ بارھویں مشق میں جدی

اور جب کسی فعل کا فاعل معلوم نہ ہو تو اس کو فعل مجہول کہتے ہیں - گشتہ شد
ذیل کے نقشے میں افعال مجہول کی گردانیں لکھی جاتی ہیں اور ان کی علامتیں بھی درج ہیں۔

## اس نقشے میں وہ افعال مجہول ہیں جو ماضی مطلق معروف سے مشتق ہیں

| نام | علامت | واحد غائب | جمع غائب | واحد حاضر | جمع حاضر | واحد متکلم | جمع متکلم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فعل مستقبل مجہول | خواہد شد | رفتہ خواہد شد | رفتہ خواہند شد | رفتہ خواہی شد | رفتہ خواہید شد | رفتہ خواہم شد | رفتہ خواہیم شد |
| ماضی مطلق مجہول | شد | رفتہ شد | رفتہ شدند | رفتہ شدی | رفتہ شدید | رفتہ شدم | رفتہ شدیم |
| ماضی قریب مجہول | شدہ - شدہ است، اہ | رفتہ شدہ است | رفتہ شدہ اند | رفتہ شدہ | رفتہ شدہ اید | رفتہ شدہ ام | رفتہ شدہ ایم |
| ماضی بعید مجہول | شدہ بود | رفتہ شدہ بود | رفتہ شدہ بودند | رفتہ شدہ بودی | رفتہ شدہ بودید | رفتہ شدہ بودم | رفتہ شدہ بودیم |
| ماضی شکیہ مجہول | شدہ باشد | رفتہ شدہ باشد | رفتہ شدہ باشند | رفتہ شدہ باشی | رفتہ شدہ باشید | رفتہ شدہ باشم | رفتہ شدہ باشیم |
| ماضی استمراری مجہول | می شد | رفتہ می شد | رفتہ می شدند | رفتہ می شدی | رفتہ می شدید | رفتہ می شدم | رفتہ می شدیم |
| ماضی معطوفہ مجہول | دو ماضیوں کے بیچ میں شدہ | پروردہ شدہ رفت | پروردہ شدہ رفتند | پروردہ شدہ رفتی | پروردہ شدہ رفتید | پروردہ شدہ رفتم | پروردہ شدہ رفتیم |
| ماضی تمنائی | ے، اشدے | رفتہ شدے | رفتہ شدے | نہیں آتا | نہیں آتا | رفتہ شدے | نہیں آتا |

بتاؤ کہ خط کشیدہ الفاظ کون سے فعل ہیں معروف یا مجہول

(۱) کہا گیا ہے کہ ضلع فیروز پور میں سخت بارش ہوئی (۲) رام سروپ بازار سے آکر چلا گیا (۳) اگر ظہیر و بشیر بلوائے جاتے تو بہت اچھا تھا (۴) ہمیں تو کچھ خبر نہیں کھانا کھایا گیا ہوگا (۵) وہ مارے گئے ہیں (۶) تم مارے گئے ہو (۷) ہم آئے ہوئے ہیں (۸) کھایا جا رہا ہے (۹) کیوں لکھا جاتا ہے (۱۰) ہم چلے جا رہے ہیں (۱۱) مارا گیا ہے (۱۲) تو مارا گیا ہے (۱۳) میں پیٹا گیا ہوں (۱۴) وقت قریب آرہا ہے (۱۵) مٹکا ٹوٹا جاتا ہے (۱۶) رشید اور یاسین چلے گئے ہوں گے (۱۷) عورتیں ذکر کرتی تھیں کہ محمود لائق ہو گئی ہے (۱۸) جب موہن کے گھر جاتے تھے تو وہ بھی آیا کرتا تھا۔

## فقرات ذیل کی فارسی بناؤ

(۱) گفتہ شدہ است کہ در ضلع فیروز پور بارش زیادہ شد (۲) رام سروپ از بازار آمدہ رفتہ شد (۳) اگر ظہیر و بشیر طلبیدہ شدندے خیلے خوب بودے (۴) ما را ہیچ خبرے نیست طعام خوردہ شدہ باشد (۵) آنہا کشتہ شدہ اند (۶) ما کشتہ شدہ ایم (۷) ما آمدہ شدہ ایم (۸) خوردہ ہمی شود (۹) چرا نوشتہ می شود (۱۰) ما رواں ہمی شویم (۱۱) زدہ شدہ است (۱۲) زدہ شدہ ای (۱۳) من زدہ شدہ ام (۱۴) وقت قریب ہمی آید (۱۵) خم شکستہ ہمی شود (۱۶) رشید و یاسین رفتہ شدہ باشند (۱۷) زنان ذکر می کردند کہ محمود لایق شدہ است (۱۸) چوں بخانہ موہن می رفتیم او ہم می آمد۔

**جواب** خط کشیدہ افعال (۱) گفتہ شدہ است (ماضی قریب مجہول) (۲) آمدہ رفتہ شد (ماضی مطلق مجہول) (۳) طلبیدہ شدندے (ماضی تمنائی مجہول) (۴) خوردہ شدہ باشد (ماضی شکیہ مجہول) (۵) خوردہ ہمی شود (فعل حال مجہول استمراری) (۶) ہمی آمد۔ (ماضی استمراری معروف بصورت استمرار)

(۲) فعل معروف وہ ہے جس کا فاعل معلوم ہو مجہول وہ ہے جس کا فاعل نہ ہو۔

# مشق چہاردہم

## استعمال فعل مضارع

(۱) یاد رکھو وہ فعل جس میں حال اور استقبال دونو زمانے پائے جائیں فعل مضارع کہلاتا ہے۔

(۲) دیکھو قدیمی مصور نے ایک تصویر بنائی (فعل ماضی) اسکو دیکھ کر دوسرا نقل اتارتا ہے (فعل حال) جب اتر جائے گی تو مقابلہ ہو گا (فعل مستقبل) اما مصور کو چاہیے کہ وہ بھی ایسی تصویر بنائے (فعل مضارع)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بنائے ۔ | کرے ۔ | مرے ۔ | پڑھے ۔ | کہے ۔ | آئے | فعل مضارع ہیں |
| بنایا | کیا | مرا | پڑھا | کہا | آیا | فعل ماضی ہیں |

### ہدایت

فارسی ترجمہ میں فعل مضارع کو پہچان کر استعمال کرنا نہایت ضروری ہے فارسی میں فعل مضارع بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے مصدر سے فعل ماضی مطلق بنا کر استاد ان کے فعل مضارع خود بتائیں اور پھر پوچھیں کہ گفت اور رفت کا فعل مضارع کیا آئے گا۔

(۲) فقرات ذیل کی فارسی بناؤ اور فعل مضارع اور حال پر غور کرو۔

(۱) کل جب ہم باہر گئے تو بہت سے آدمیوں نے ہم سے ملاقات کی (۲) اگر تمہارا حکم ہو تو ہم کھانا کھائیں (۳) خواہ ہم کامیاب ہوں یا نہوں ضرور امتحان دیں گے (۴) ہم کیا جانیں کہ تم سب کہاں رہتے ہو (۵) تم ہم کو اپنے ساتھ لے جاؤ (۶) جو تی نے قلم سے لکھا جس کو تم پہچان گئے (۷) میں جاتا ہوں اور پانی پیکر آتا ہوں (۸) اگر تو سوئے تو مجھکو جگا دے (۹) جب تم غلہ بوؤ گے تو فصل کاٹو گے (۱۰) غریب بچا بھی کیا پڑھے زمانہ نازک ہے (۱۱) جو کچھ ہو ہو ہم کو کیا مطلب ہے (۱۲) وہ کیا کرے جبکہ کوئی

اسکی نہیں سنتا (۱۳) آؤ آؤ تمہاری جگہ خالی ہے (۱۴) جب وہ آئیں اپنی جگہ بیٹھ جائیں

# حل مشق

(۱) چوں ما دیروز بیروں رفتیم بسیار مردم با ما ملاقات کردند (۲) اگر حکم شما بشود ما طعام بخوریم (۳) خواہ کامیاب شویم یا نشویم امتحان خواہیم داد (۴) ما چہ دانیم کہ شما کجا می آیید (۵) شما ما را ہمراہ خود برید (۶) سوتی از قلم نوشت کہ او را ما شناختیم (۷) میروم و آب خوردہ می آیم (۸) اگر بخوابی مرا بیدار کنی (۹) چوں شما غلہ خواہید کاشت فصل خواہید برید (۱۰) عجیب چہ نویسد و چہ خواند زمانہ نازک ست (۱۱) ہر چہ شود بشود ما را چہ غرض ست (۱۲) و چہ کند چوں کسے سخن او را گوش نمی دہد (نمی شنود) (۱۳) بیایید! بیایید جائے شما خالی ست (۱۴) چوں ایشاں بیایند بر جائے خود بہ نشینند۔

# مشق پانزدہم

## فعل حال

(۱) فعل مضارع پر می زیادہ کرکے فعل حال بناتے ہیں۔ رود جاتے۔ میرود جاتا ہے اور ہمی زیادہ کرکے حال استمرار بناتے ہیں۔ ہمی رود جا رہا ہے۔

**ترجمہ کرو** (۱) تم ذرا سنو گھنٹے کی آواز آتی ہے (۲) شاید کوئی ہاتھی آرہا ہے (۳) چلو تماشا دیکھیں (۴) کیا جھومتا جھامتا چلا آتا ہے (خراماں۔ خراماں) (۵) ماں بچے کو گود میں لئے بیٹھی ہے (۶) بچہ آنکھیں کھولے پڑا ہے انگوٹھا چوستا ہے (۷) ماں محبت بھری نگاہوں سے اس کے منہ کو تکتی ہے (۸) اور پیار سے کہتی ہے میری جان! وہ دن کب آئے گا (۱۰) دولہا بنے گا دلہن بیاہ لائے گا (۱۱) ہم بڈھے ہوں گے تو کمائے گا۔ آپ کھائے گا ہمیں کھلائے گا (۱۲) بچہ مسکراتا ہے

تو ماں کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔

## حل مشق

(۱) چیزے بشنوید ۔ آواز جرس می آید۔ (۲) شاید قیلے ہمی آید (۳) ببر دید ۔ تماشا کنیم (۴) چہ طور خراماں خراماں می آید (۵) مادر بچہ را در کنار گرفتہ نشستہ است (۶) بچہ چشم کشادہ افتادہ انگشتہا کلاں می کند (۷) مادر بچشم خلاص روے اورا می بیند (۸) واز اسنیت می گوید (۹) جانم آن روز کے خواہد کشد (۱۰) نوشاہ خواہی شد ۔ عروس خواہی آورد (۱۱) ما پیر خواہیم شد ۔ کسب خواہی کرد خودش خواہی خورد ۔ مارا خواہی خورانید (۱۲) بچہ تبسم می کند و دل ما در شاد میشود

## مشق شانزدہم (۱۶)

## امر مجرد اور امر دوامی

آ کر جا پڑھ دیکھ چل سو اٹھ اردو امر مجرد ہیں
بیا بکن برو بخوان ہمیں برو بخواب برخیز فارسی امر مجرد ہیں

فعل مضارع کے آخر سے دال (یعنی د) گرا کر امر مجرد بناتے ہیں ۔ اس کی گردان بطریق گردان فعل مضارع ہوا کرتی ہے۔

اگر امر دوامی بنانا ہو تو امر مجرد کے پہلے ہمی زیادہ کرو ۔ ہمی گو بگفتار رہ اور ہمی رو جاتا رہ ۔ کبھی ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغے پر (ہ) اور باش بڑھاتے ہیں کردہ باش کرتا رہ رفتہ باش ۔ جاتا رہ

### فقرات ذیل کی فارسی بناؤ

(۱) جا بیٹھ ! پھر بازار چلیں گے (۲) تم جاؤ ہم ابھی نہیں جانے کے (۳) جلدی کر جلدی کر سیدھے ہاتھ کو دیکھ اور لکھ (۴) آتے جاتے رہو (۵) اسکو کہہ اپنا سبق پڑھے ۔
(۶) وہ کہتا ہے تم جاؤ (۷) سنتے ہیں کہ چمن لال بی اے میں پاس ہو گئے (۸)

دیکھو چودھری صاحب آئے ہیں ان کو بلاؤ (۹) تم کہاں تھے ہو کبھی مجکو بھی دیکھا ہے (۱۰) ہمارا قول ہے کہ بانکی پور مردم خیز خطہ ہے (۱۱) کہو مگر کرو بھی (۱۲) آیا رہ جاتا رہ کرتا رہ (۱۳) میں اگر کام کرتا رہوں تو کامیاب ہو جاؤں (۱۴) کبھی مجکو بھی دیکھا ہے۔

## فقرات ذیل کی اردو بناو

(۱) رو بنشیں ا۔ بانہ بانہ از خواہم رفت (۲) شما روید (۳) شما روید (۴) ما حالا می رویم (۳) زود باش۔ زود باشش۔ دست راست بہ بیں و بنویس (۴) ہمی آیند۔ ہمی روید (۵) او را بگو کہ درس خود بخواند (۶) او میگوید کہ شما روید (۷) بشنوند کہ چمن لال در امتحان بی اے کامیاب شدند (۸) ببیں چودہری صاحب آمدہ اند ایشاں را بطلبید (۹) شما کجا میباشید گاہے مرا دیدہ اید (۱۰) قول ماست کہ بانکی پور مردم خیز خطہ ہست (۱۱) بگوئید الا بکنید (۱۲) آمدہ باش رفتہ باش، کردہ باش (۱۳) اگر من کار کے کار سے کردہ باشم پس کامیاب شوم (۱۴) گاہے مرا دیدہ اید

## سوالات

گردان کرنے میں فعل مضارع کے آخر سے (دال) گر جاتی ہے کہ نہیں ؟ (۲) فعل نہی بنانے کا کیا قاعدہ ہے (۳) فعل نہی اور فعل منفی میں کیا فرق ہے۔ ؟

**جوابات** دال گر جاتی ہے (۲) فعل امر پر میم زیادہ کرکے نہی بناتے ہیں مثلاً مکن مگو (۳) نہی وہ حکم ہے جو کسی کام کے روکنے کو دیا جائے اور فعل منفی وہ ہے کہ نون نفی زیادہ کرکے نہ کرنے کے معنی لئے جائیں۔ مثلاً نگفت۔ نکرد۔

## مشق ہفدہم

## اسم فاعل قیاسی اور اسم حالیہ کا بیان

(۱) کن ۔ گو ۔ رو ۔ پر ۔ دو ۔ کش ۔ امر مجرد ہیں

(۲) کناں - گویاں - رواں - تپاں - وزاں - کشاں اسم حالیہ ہیں
(۳) کنندہ گویندہ روندہ پرندہ وزندہ کشندہ اسم فاعل ہیں
امر مجرد پر ان یا یاں زیادہ کرکے اسم حالیہ بناتے ہیں جیسے خرام سے خراماں ٹہلتے ہوئے - گویاں کہتے ہوئے (۲) امر مجرد پر (ندہ) زیادہ کرکے اسم بناتے ہیں جیسے کنندہ کرنے والا یہ اسم فاعل سماعی کہلاتا ہے اور ستگار رساں زرگر - خدمتگار - یہ اسم فاعل قیاسی کہلاتے ہیں۔

**فقرات ذیل کی فارسی بناؤ** (۱) میں ٹہلتے ٹہلتے بازار چلا گیا (۲) تم روتے روتے اپنے گھر چلے گئے (۳) کھانے والے نے کھایا اور پھر اپنا راستہ لیا (۴) اٹھانے والے نے بوجھ کو نہیں اٹھایا بلکہ گرا دیا (۵) جانوروں کی قسمیں الگ الگ ہیں بعض چلنے والے اور اکثر اڑنے والے اور تیرنے والے ہیں (۶) اور لکھنے والوں نے کتابوں میں ان کے حالات لکھے ہیں (۷) سوہن اور موہن ہم کو ڈھونڈتے ہوئے چلے گئے (۸) تم اس بیمار کو کھینچتے ہوئے کہاں لے جاتے ہو (۹) بندھے ہوئے جانوروں میں سے چار جانور مر گئے (۱۰) یہ نشان گئے ہوئے آدمیوں کے باقی ہیں۔

**ان جملوں کی اردو بناؤ** (۱) خراماں خراماں در بازار رفتم (۲) شما گریاں گریاں بخانہ خود رفتید (۳) خورندہ خورد و باز راہ گیر شد (۴) بردارندہ بار برنداشت بلکہ افگند (۵) اقسام جانوران جداگانہ اند بعض روندگان و اکثر پرندگان و شنو کنندگان اند (۶) و نویسندگان در کتب حالات ایشان نوشتہ (۷) سوہن و موہن ما را تلاش کردہ رفتند (۸) شما این بیمار را کشاں کشاں کجا می برید (۹) از جانوران بستہ چہار حیوانات مردند (۱۰) این نشانات گذشتگان باقی ہست۔

## وہ افعال جو مضارع سے بنائے جاتے ہیں

فعل مضارع سے فعل حال - فعل امر اور فعل امر سے فعل نہی اور اسم فاعل اور اسم حالیہ بنائے جاتے ہیں - دونوں کی علامتیں ذیل کے نقشوں سے ظاہر ہیں۔

| نام | علامت | واحد غائب | جمع غائب | واحد حاضر | جمع حاضر | واحد متکلم | جمع متکلم | تعریف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مضارع | کوئی خاص شناخت نہیں | رود | روند | روی | روید | روم | رویم | جس میں فعل حال اور استقبال دونوں سمجھے جاتے ہیں |
| حال | می فعل مضارع پر زیادہ کرتے ہیں | می رود | می روند | می روی | می روید | می روم | می رویم | جس میں زمانہ حال سمجھا جاوے |
| | وہ افعال جو فعل امر سے بنائے جاتے ہیں | | | | | | | |

| نام | طریقہ ساخت | صورت واحد | صورت جمع | تعریف |
|---|---|---|---|---|
| امر | فعل مضارع کے آخر کی دال گرا دو | رو | روید | جس کلام میں حکمیہ صورت پائی جائے |
| نہی | امر پر میم زیادہ کرو | مرو | مروید | جس میں کسی کام سے روکا جائے |
| اسم فاعل | فعل امر پر ندہ زیادہ کرو | رونده | روندگان | کسی کام کے کرنے والے کو کہتے ہیں |
| اسم حالیہ | فعل امر پر ان یا یان زیادہ کرو | روان | نہیں آتا | جو فعل کی حالت کو ظاہر کرے |

## مشق ہژدہم (۱۸)

## مضارع مجہول اور حال مجہول کا بیان

(۱) رفتہ شود - رفتہ شوند - رفتہ شوی - رفتہ شوید - رفتہ شوم - رفتہ شویم -

(۲) کردہ می شود کردہ می شوند کردہ می شوی کردہ می شوید کردہ می شوم کردہ می شویم

(۳) اسم مفعول کے واحد غائب کے صیغہ (کردہ) (شود) زیادہ کرکے صیغہ مضارع مجہول بناتے ہیں - اور (می شود) بڑھا کر حال مجہول کی گردان کرتے ہیں۔

### ترجمہ کرو

(۱) اسباب لایا جاوے (۲) کھانا کھایا جاوے (۳) روٹی پکائی جاوے (۴) ...

بلایا جائے (۵) وہ بلائے جائیں (۶) تو بلایا جائے (۷) تم بلائے جاؤ (۸) میں بلایا
جاؤں (۹) ہم بلائے جائیں (۱۰) موتی کا حساب بیباق کیا جائے (۱۱) گینت اور دہن
کو روٹی کھلائی جائے (۱۲) اگر میں مدرسہ بلایا گیا تو تصنیفات میں خلل پڑے گا (۱۳)
آجکل دن میں زیادہ کام کیا جاتا ہے (۱۴) گیہوں اور جو اس فصل میں بوئے جاتے ہیں
(۱۵) تو ستایا جاتا ہے ہم سب ستائے جاتے ہیں۔ (۱۶) آج بڑھیا پکڑی جائے گی۔

## ذیل کے فارسی جملوں کی اردو بناؤ

(۱) اسباب آوردہ شود (۲) طعام خوردہ شود (۳) نان پختہ شود (۴) او طلبیدہ شود
(۵) ایشان طلبیدہ شوند (۶) تو طلبیدہ شوی (۷) شما طلبیدہ شوید (۸) من طلبیدہ شوم (۹)
ما طلبیدہ شویم (۱۰) حساب موتی بیباق کردہ شود (۱۱) گینت و دہن را خوراک خورانیدہ
شود (۱۲) اگر من در مدرسہ طلبیدہ شوم در تصنیفات خلل خواہد افتاد (۱۳) دریں ایام روزانہ
کار زیادہ کردہ میشود (۱۴) گندم و جو دریں فصل کاریدہ میشود (۱۵) تو رنجیدہ میشوی ما ہمہ رنجیدہ
میشویم (۱۶) امروز پیرہ زن گرفتار خواہد شد۔

## مشق نوزدہم (۱۹)

## استعمال حالت استمرار و قیام

**فقرات ذیل کی فارسی بناؤ اور فرق معلوم کرو**

(۱) لکھا جائے (۲) لکھا جاتا ہے۔ لکھا جا رہا ہے (۲) کہا جائے۔ کہا جاتا ہے۔ کہا جا
رہا ہے (۳) رویا جائے۔ رویا جاتا ہے۔ رویا جا رہا ہے (۴) دیکھا جائے۔ دیکھا جاتا ہے
دیکھا جا رہا ہے (۵) سویا جائے۔ سویا جاتا ہے۔ سویا جا رہا ہے (۶) پکارا جائے۔ پکارا
جاتا ہے۔ پکارا جا رہا ہے (۷) رکھا جائے۔ رکھا جاتا ہے۔ رکھا جا رہا ہے (۸) ڈھونڈا
جائے۔ ڈھونڈا جاتا ہے۔ ڈھونڈا جا رہا ہے (۹) سنا جائے۔ سنا جاتا ہے۔ سنا جا

رہا ہے۔

**فارسی** نوشتہ شود۔ نوشتہ میشود۔ نوشتہ ہمی شود (۲) گفتہ شود۔ گفتہ میشود۔ گفتہ ہمی شود (۳) گریستہ شود۔ گریستہ میشود گریستہ ہمی شود (۴) دیدہ شود۔ دیدہ می شود دیدہ ہمی شود (۵) خفتہ شود۔ خفتہ می شود۔ خفتہ ہمی شود (۶) خواندہ شود۔ خواندہ می شود۔ خواندہ ہمی شود (۷) نہادہ شود (۸) نہادہ میشود۔ نہادہ ہمی شود (۸) جستہ شود جستہ می شود۔ جستہ ہمی شود (۹) شنیدہ شود۔ شنیدہ می شود۔ شنیدہ ہمی شود۔

**ہدایت**:۔ حالت استمراری میں ہمی زیادہ کیا جاتا ہے اور حالت قیام میں می زیادہ کیا جاتا ہے مثلاً ماضی استمراری ہے۔ کرتا تھا۔ میکرد اور کرتا تھا ہمی کرد

## مشق بستم (۲۰)

## افعالِ معاونِ متعدی

(۱) ہراس۔ نوش۔ نویس۔ فروش۔ گذر فعل امر ہیں۔

(۲) ہراسانیدن۔ نوشانیدن۔ نویسانیدن۔ فروشانیدن۔ گذرانیدن مصادر متعدی ہیں۔

(۳) فعل امر پر لفظ انیدن زیادہ کر کے مصدر متعدی بنایا کرتے ہیں اور تواند۔ توانست معاون فعل بنتا ہے۔

**اردو** (۱) جہاں تک ہو سکے اپنی تعلیم میں کوشش کرنی چاہیے (۲) اگر ہو سکے تو بازار جاؤ اور قلم لاؤ (۳) تم اپنے گھر جا سکتے ہو بہ تمہاری مرضی پر منحصر ہے (۴) ہم یہاں کھانا کھا سکتے ہیں (۵) تم کو چاہیے کہ زندگی کی تعریف محنت کرنا سمجھو (۶) میں کہہ سکتا تھا مگر چپ ہو گیا (۷) جتنی ہو سکتی تھی میں نے کوشش کی (۸) تم جا سکتے ہو تو جاؤ (۹) تم کو ضرور شریک ہونا چاہیے (۱۰) اسکو بلوانا چاہیے اور قید سے چھڑانا چاہیے (۱۱) کچھ نہ کچھ ہم کو ضرور لکھوانا چاہیے (۱۲) اگر سیکھنا ہے تو سیکھو ورنہ نہ سیکھو۔

**فارسی** (۱) تا نتوانید در تسلیم خود باید کوشید (۲) اگر توانید در بازار روید و قلم آورید (۳) شما بخانۂ خود می توانید رفت این بر مرضی شما منحصر است (۴) ما اینجا طعام می توانیم خورد (۵) شمارا باید که تعریف زندگی محنت کردن بفهمید (۶) می توانستم گفت مگر خاموش شدم (۷) ہر قدر می توانستم سعی کردم (۸) اگر می توانید رفت پس بروید (۹) شمارا حضور و شریک باید شد (۱۰) او را طلبید و از بیت باید رہانید (۱۱) مومن را چیزے باید خورانیدن (۱۲) اگر می خواہید بیاموزید و الا نیاموزید۔

## مشق بست و یکم

**اُردو** (۱) دوڑتا رہتا تھا (۲) دوڑتے رہتے تھے (۳) تو سوتا رہتا تھا (۴) تم جاتے رہتے تھے (۵) میں پڑھتا رہتا تھا (۶) ہم جاگتے رہتے تھے (۷) وہ دوڑا کرتا تھا (۸) وہ جایا کرتے تھے (۹) ہنسا کرتا تھا (۱۰) تم بیٹھا کرتے تھے (۱۱) میں بویا کرتا تھا (۱۲) ہم بویا کرتے تھے (۱۳) تو پالا جایا کرتا تھا (۱۴) ہم پالے جایا کرتے تھے (۱۵) میں پالا جایا کرتا تھا (۱۶) ہم پالے جایا کرتے جاتے تھے (۱۷) وہ دوڑا کیا (۱۸) وہ جایا کرے (۱۹) تو ہنسا کیا (۲۰) تم بیٹھا کیے (۲۱) میں بویا کیا (۲۲) ہم آیا کیے (۲۳) وہ پالا جاتا تھا (۲۴) وہ پالے جاتے تھے (۲۵) تو پالا جاتا تھا (۲۶) تم پالتے رہتے تھے (۲۷) میں پالتا رہتا تھا (۲۸) ہم پالتے رہتے تھے۔

**فارسی** (۱) ہمی دوید (۲) ہمی نالیدند (۳) ہمی خفتی (۴) ہمی رفتید (۵) ہمی خواندم (۶) بیدار ہمی ماندیم (۷) ہمی دوید (۸) ہمی رفتند (۹) ہمی خندیدی (۱۰) شما ہمی نشستید (۱۱) ہمی کاریدم (۱۲) ہمی کاریدیم (۱۳) پروردہ ہمی شدی (۱۴) پروردہ می شدیم (۱۵) پروردہ ہمی شدم (۱۶) پروردہ ہمی شدیم (۱۷) ہمی دوید (۱۸) ہمی رفتند (۱۹) ہمی خندیدی (۲۰) ہمی نشستید (۲۱) ہمی کاریدم (۲۲) ہمی آمدیم (۲۳) پروردہ می شد (۲۴) پروردہ می شدند (۲۵) پروردہ می شدی (۲۶) ہمی پروردیم (۲۷) ہمی پروردم (۲۸) ہمی پروردیم۔

## مشق بست و دوم

اُردو (۱) وہ پالا جا سکے (۲) وہ پالے جا سکیں (۳) تو پالا جا سکے (۴) تمہیں دیکھنا چاہیے (۵) مجھے دیکھنا چاہیے (۶) ہمیں دیکھنا چاہیے (۷) وہ ضرور رکھا جائے (۸) وہ ضرور رکھائے جائیں (۹) تو ضرور رکھا جائے (۱۰) تم جاتے رہو (۱۱) میں جاتا رہوں (۱۲) ہم جاتے رہیں (۱۳) دیکھا جایا کرے (۱۴) وہ دیکھے جایا کریں (۱۵) تو دیکھا جایا کرے (۱۶) تم اڑتے جاتے رہو (۱۷) میں اڑتا جاتا رہوں (۱۸) ہم اڑتے جاتے رہیں (۱۹) وہ نہ پاتا رہے (۲۱) میں نہ پاتا رہوں۔

فارسی (۱) پرورده تواند شد (۲) پرورده توانند شد (۳) پرورده توانی شد۔ (۴) باید که ببینید (۵) باید که ببینم (۶) بایست که ببینم (۷) بایست که خورده شود (۸) بایست که خورده شوند (۹) باید که خورده شوی (۱۰) ہمی پرورید (۱۱) ہمی پروردم (۱۲) ہمی پروردیم (۱۳) می دیده شود (۱۴) می دیده شوند (۱۵) می دیده شوی (۱۶) ہمی پدیده شوید (۱۷) ہمی پدیده شوم (۱۹) ہمی نہ پرورد (۲۰) ہمی نہ پروری (۲۱) ہمی نہ پرورم۔

## مشق بست و سوم

(۱) جبکہ اسم یا فاعل جاندار ہو اور واحد ہو تو فعل بھی واحد آئے گا مثلاً زید آمد۔ احمد رسید۔ اور اگر اسم یا فاعل جمع ہو تو فعل بھی جمع ہوگا۔ مثلاً حامد و محمود آمدند سوہن و موہن رفتند۔

(۲) غیر جاندار اسم جب واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوگا لیکن غیر جاندار کے لئے واحد اور جمع دونوں حالتوں میں فعل ہمیشہ واحد ہی آتا ہے۔ درخت ہا شاداب گشت۔ اسباب و آلات طبیعات شکست۔ پولہا بر باد شد۔ دست و پائے موہن شکست۔ قلمہا برد۔

اُردو۔ ہم دنیا کی عجیب و غریب چیزیں دیکھتے ہیں۔ لیکن ایک اندھا لڑکا ان کو

دیکھنا۔

(۲) پھول اور کلیاں کھلی ہیں (۳) دمشق کے بازاروں میں زین کا اسباب بنانے والے بیٹھے رہتے ہیں (۴) لال قلعہ۔ جامع مسجد۔ تاج محل۔ شاہ جہاں کی یادگار ہیں (۵) تمکو معلوم ہے کہ بازار میں جو چنے اور گیہوں کیا بکا وُ بکتے ہیں۔

(۶) اس باغ میں چمیلی موتیا، اور گلاب کھلا ہے۔

(۷) یہ قلم دوات اور کاغذ کس کے ہیں۔

(۸) اس شہر میں گلی، کوچے اور بازار کھلے ہوئے ہیں۔

(۹) ان دنوں اینٹ پتھر اور مٹی اور کنکر بھی مہنگے ہو گئے۔

(۱۰) ہمارے سارے کرتے اور پاجامے پھٹ گئے۔

(۱۱) یہاں کتنی لڑکیاں پڑھتی ہیں۔

**فارسی** (۱) ما چیزہائے عجیب غریب دیدار می کنیم لاکن یک طفل کور ایشاں را می بیند (۲) گل و شگوفہ ہا شگفتہ است (۳) در بازار دمشق زین سازان ہمی نشینند۔

(۴) لال قلعہ۔ جامع مسجد، تاج محل یادگار شاہ جہان است۔

(۵) چہ دانید کہ در بازار جو و نخود و گندم بچہ نرخ فروختہ میشود (۶) دریں باغ یاسمن و نسترن و گل سرخ شگفتہ است (۷) ایں قلم و دوات و کاغذ از کیست؟ (۸) دریں شہر کوچہ و برزن و بازار کشادہ است (۹) دریں زمان گل و سنگ و سنگریزہ ہم گران شدہ (۱۰) ہمہ پیراہن و زیر جامہ ما دریدہ شد (۱۱) اینجا چند تا دختران میخوانند

**ہدایات** فارسی میں مذکر اور مونث کے لئے فعل ایک آتا ہے۔ زن آمد۔ مرد آمد (۲) مذکر اور مونث کے لئے فارسی میں جب دا جدا لفظ آیا کرتے ہیں۔ یا نر و مادہ کا لفظ پہچان کے لئے زیادہ ہوا کرتا ہے۔

(۳) فارسی میں صفت پیچھے آیا کرتی ہے۔ طفل نیک۔ اگر موصوف جمع ہو تو صفت واحد آیا کرتی ہے۔ طفلان بد۔

(۴) مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ پیچھے ہوتا ہے۔ اسپ مومن۔

(۵) فارسی میں عدد پہلے آتا ہے اور معدود بعد میں ہوتا ہے۔ چہار کتاب
(۶) جب اسم عدد موجود ہو تو معدود کو جمع نہیں لاتے ہیں۔ مثلاً پنج انگشت۔

## سوالات

ذیل میں افعال لکھے جاتے ہیں ان کے نام بتاؤ اور ترجمہ کرو۔

(۱) پرورش (۲) خفتگان (۳) پروران (۴) پرورندگان (۵) گو بہ بود (۶) گفتہ می نشوم (۷) بایست کہ نہ پرورده شوم (۸) باید کہ نہ پرورند (۹) نہادہ می شوی۔ (۱۰) می کشیدم (۱۱) پرورده می شایم (۱۲) گفتہ نوانده شد (۱۳) خواہی پرورده شد (۱۴) می نیامده شدند (۱۵) می توانستند پرورد (۱۶) نشستہ شدندے (۱۷) نگفتہ شدہ باشد (۱۸) رفتہ شدہ اید (۱۹) آمدہ شدہ بودم (۲۰) پرورده شدیم (۲۱) نزند (۲۲) مرد (۲۳) بود (۲۴) می دویدہ رفت (۲۵) باید کہ نخورد

## جوابات

(۱) حاصل مصدر (۲) اسم مفعول جمع (۳) اسم حالیہ (۴) اسم فاعل جمع (۵) اسم فاعل (۶) نہی استمراری مجہول منفی (۷) نہی تاکیدی مجہول منفی (۸) نہی تاکیدی معروف منفی (۹) استمراری مجہول مثبت یا امر دائمی مجہول مثبت (۱۰) ماضی استمراری معروف مثبت (۱۱) ماضی استمراری مجہول مثبت (۱۲) ماضی مطلق امکانی مجہول مثبت (۱۳) فعل مستقبل مجہول مثبت (۱۴) ماضی استمراری مجہول منفی (۱۵) ماضی استمراری امکانی مثبت (۱۶) ماضی امتناعی مجہول مثبت (۱۷) ماضی تشکیہ مطلق مجہول مثبت (۲۱) فعل مضارع معروف منفی (۲۲) فعل نہی (۲۳) امر مثبت (۲۴) ماضی معطوفہ استمراری مثبت (۲۵) فعل مضارع تاکیدی منفی ۞

## مشق بست و چہارم

### دن اور مہینے

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| آدینہ | شنبہ | یک شنبہ | دو شنبہ | سہ شنبہ | چہار شنبہ | پنجشنبہ |
| جمعہ | ہفتہ | اتوار | پیر | منگل | بدھ | جمعرات |

## مہینے

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| انگریزی مہینے | جنوری | فروری | مارچ | اپریل | مئی | جون | جولائی | اگست | ستمبر | اکتوبر | نومبر | دسمبر |
| عربی مہینے | محرم | صفر | ربیع الاول | ربیع الثانی | جمادی الاول | جمادی الثانی | رجب | شعبان | رمضان | شوال | ذیقعد | ذی الحجہ |
| ہندی مہینے | چیت | بیساکھ | جیٹھ | اساڑھ | ساون | بھادوں | کنوار | کاتک | اگہن | پوس | ماگھ | پھاگن |
| فارسی مہینے | فروردین | اردیبہشت | خرداد | تیر | امرداد | شہریور | مہر | آبان | آذر | دی | بہمن | اسفندار |

## مشتق الفاظ

ییلاق سرد مقام آفتاب دھوپ متواتر لگاتار

## اردو

اس مہینے میں واقعی سخت گرمی پڑی - دھوپ کی بھی زیادتی رہی - اتوار اور پیر کو برف تک نہیں ملی - نہ معلوم کب آئی اور کب گئی - آخر کار منگل اور بدھ کو لگاتار بارش ہوئی جس سے ندی - نالے بہ نکلے واقعی جیٹھ بیساکھ کی گرمی جان کے لیے آفت ہو گئی ان ہی دنوں کے لیے پہاڑی مقام رہائش کے لیے بنائے گئے ہیں (۲) ساون بھادوں میں اس برس کثرت سے مینہ برسا بعض شہروں میں بیماریاں پھیلیں - ہندوستان میں گرمی اور بہار بسنت اور پت جھڑ یہ چہار موسم ہوتے ہیں - قشلاق، گرم مقام -

# مشق بست و پنجم ۲۵

## دن اور رات

| اُردو | فارسی | اردو | فارسی |
|---|---|---|---|
| آج کی رات | امشب | کل کی گذری ہوئی بات | دیشب |
| کل کا گذرا ہوا دن | دوش - دیروز | پرسوں کی گذری ہوئی رات | پریشب |
| پرسوں کا دن جو گذریگا | پری روز | کل کی رات جو آئے گی | شب فردا |
| اترسوں جو گذریگا | پری پریروز | پرسوں کی رات جو آئے گی | شب پس فردا |
| پرسوں جو آئیگا | پس فردا | آدھی رات | نیمہ شب |
| اترسوں جو آئیگا | پس پس فردا | دوپہر | نیمروز |

## مشقی الفاظ

ساعت (گھنٹے) دو ساعت (دو گھنٹے) فرسخ - کردہ (میل، کوس) غروب (دن ڈھلے) طلوع (سورج نکلے) فتیلہ (بتی) زدن (بجھا)

نوجوانو! آجکل صبح آٹھ بجے تک بستر پر پڑے رہنا معمولی بات ہے۔ اگر بزرگوں کو دیکھا ہے۔ صبح کاذب کے وقت اٹھے۔ غسل کیا (گھنٹے دو گھنٹے) خدا کی بندگی کی دن چڑھے سے پہلے دو تین کوس ہوا خوری کرکے واپس آئے گھر کی کاروبار کی دیکھ بھال کی۔ دس بجے تک کھانے سے فارغ ہوئے اور اپنے دھندے لگے۔ اب دن ڈھلنے والا ہے۔ چراغ میں بتی پڑی اور گھر میں قدم رکھا خدا کی بندگی کی کھانا کھایا گھر کے آدمیوں سے بات چیت میں مصروف ہوگئے اور سو گئے۔

# مشق بست و ششم